نمبر (۱۱) جلد ۴۲

رامپور ریاست گزٹ

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۱۵ شوال سنہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]
۳	[illegible]	[illegible]
۴	[illegible]	[illegible]

احکام اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

رخصت

۶ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

مثل رپورٹ سردار صاحب ڈیوڑھی مبارک دربارہ منظوری رخصت مزید حافظ احمد [illegible] از ۱۹ لغایت ۲۵ فروری سنہ ۱۹۳۰ء۔

حکم

بسلسلۂ رخصت سابقہ مزید رخصت مع اتوار ۱۹ لغایت ۲۵ فروری سنہ ۱۹۳۰ء منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم مستوفی صاحب چیف سکریٹری بہادر

تبادلہ

۵ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

مثل عرضداشت صاحب سکریٹری بہادر [illegible] مورخہ ۱۰ فروری سنہ ۱۹۳۰ء [illegible] کہ بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم نے ارشاد فرمایا ہے کہ [illegible] کو [illegible] سکریٹری [illegible]

[illegible]

حکم

رپورٹ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم مستوفی صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب ممبر ریونیو سکریٹری بہادر

واقع ۱۴ مارچ ۱۹۳۰ء

اعلیٰحضرت بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے کاشتکاران جدید و قدیم کو اراضی کاشت میں حقوق دخیلکاری عطا فرما کر کاشتکاران کے ساتھ ایسی پرورش فرمائی ہے جو ہمیشہ کاشتکاران کی فارغ البالی اور اطمینان کا باعث ہو سکتی ہے۔ اسی سلسلہ میں رعایا کاشتکاران کی غرض سے یہ تجویز ہے کہ کاشتکاران کو حقوق دخیلکاری کی سند عطا کیا جائے۔ اور اُسکے معاوضہ میں کاشتکاران سے نذرانہ وصول اور نذرانہ سے ایک فنڈ بنایا جائے اور فنڈ کی رقم سے کاشتکاران کو بشرح سود کم قرضہ دیا جائے۔ اور بہ جو کام خاص خاص ہو وہ کاشتکاران کے لئے اس فنڈ کی آمدنی سے انجام دئے جائیں۔ یہ تجویز کی منظوری بحضور ... سے صادر ہو گئی ہے۔ اور سند میں جو امر قابل توجہ ہے وہ یہ ہے کہ تحصیلدار صاحبان کو تاکید کر دی گئی ہے کہ اپنی اپنی تحصیل کے کاشتکاران کی سندیں ... تیار کرائیں چونکہ تجویز یہ ہے کہ ربیع ۱۳۳۸ فصلی میں تقسیم اسناد اور وصول نذرانہ کی کارروائی ختم ہو جائے۔ لہٰذا تقسیم اسناد اور وصول زر نذرانہ کے لئے حسب ذیل ہدایت نافذ کی جاتی ہیں۔

(۱) تحصیل بلاسپور کے کاشتکاران سے ایک روپیہ فی بیگھہ اور آٹھ آنہ فی کچی کے حساب سے اور باقی تحصیلات کے کاشتکاران سے دو روپیہ فی بیگھہ اور ایک آنہ فی کچی کے حساب سے نذرانہ اسی ربیع ۱۳۳۸ فصلی میں وصول کیا جائے۔

(۲) کاشتکاران علاقہ جدید جن کی تجویز سے متعلق رہیگی اور ان مواضعات کے کاشتکاران جن کا بندوبست ابھی ... ہوا ہے پانچ سال تک سند دینا اور نذرانہ وصول کرنا ملتوی رہیگا۔ بعد پانچ سال کے سند دیجائیگی اور رقم نذرانہ وصول کیجائیگی۔

(۳) وصول رقم نذرانہ اور تقسیم اسناد کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ تحصیلدار صاحبان مقامات ... کو ... بتا دیں کہ اپنے موضع کے کاشتکاران خود یا اپنے کارندہ کے ہمراہ ... تحصیل میں آئیں اور رقم نذرانہ تحصیل میں داخل کرا کر کاشتکاران کو سند دلوائیں۔

(۴) ہر ... کو لازم ہوگا کہ جس تاریخ میں تمام کاشتکاران کی رقم نذرانہ تحصیل میں داخل کرائی جاوے اُن کاشتکاران کی دو فہرستیں نمونہ منسلکہ مطابق مرتب کرائیں۔ اور اُن کل کاشتکاران کے نام اس فہرست میں ہیں اور پٹواری کو ہمراہ لیکر مع زر نذرانہ کے تحصیل میں آئیں اور ہر دو فہرست اپنے اور پٹواری کے دستخط سے مکمل کر کے فہرست کے خانہ ... میں ہر ایک کاشتکار کے ... مقابل میں کاشتکار کے نشان انگشت وصول سند کی رسید کے طور پر ثبت کرائیں اور فہرستیں اسسٹنٹ تحصیل کے پاس پیش کریں۔

(۵) جب فہرستیں اسسٹنٹ تحصیلدار کے پاس پیش ہوں تو اسسٹنٹ تحصیلدار فہرست کا اندراج کھتونی سے ... کرنے کے بعد ہر دو فہرستوں پر اندراج کھتونی کا نوٹ کرے گا اور اپنے دستخط کر کے فہرست مذکورہ بابت وصول کو دیکھا دیا جانا ... فہرست کا اندراج دفتر امانت میں کر کے فہرستوں پر جو رقبہ کے سامنے کا نمبر ... ہے ... اور فہرستیں مذکور تحصیل کو دیکھ کر نمبر ... درج کرے ... اور فہرستوں پر وصول رقم کی ... کرے اور اپنے دستخط کرے تحصیلدار کے روبرو پیش کریگے تحصیلدار کو واپس کرینگے۔ اور یہ ہر دو فہرستیں مع کاشتکاران کے تحصیلدار کے روبرو پیش کرینگے تحصیلدار اپنے روبرو ہر ایک کاشتکار کو سند دینگے۔ اور دونوں فہرستوں پر ہر ایک کاشتکار کے نام کے سامنے ... کی بابت دستخط ... جائیں گے۔

(۶) کل فہرستیں جو ایک ہی تاریخ میں پیش ہوں اور ... ایک ... کو ... تکمیل کے بعد دوسری تاریخ کی ڈاک سے دفتر اسسٹنٹ ... صدر کے پاس بھیجدیا جاوے اور دوسری فہرست کی ... ایک ... جا کر اسسٹنٹ ... تحصیل کے پاس محفوظ رکھی جاوے۔

(۷) تحصیلدار صاحبان ... یاں کو علاوہ ایک ... ہدایت کی ... کہ ... فرصت مرتب کرتا ... اور ... تحصیل ... رقم ... فہرستیں ... ہوئی ... تحصیل ... فہرستیں ... یہ ہدایت کی ... وقت کوئی فہرست ... اور ... کاروائی کریں ... تاخیر ... وصول رقم اور تقسیم سند کی کاروائی ختم ہو جائے۔

(۸) جس ... کاشتکار ... شریک ہوں ... کاشتکار ... کی جانب سے ... تحصیل ... گروہ کاشتکاران میں سے ایک کاشتکار ... فہرست کے خانہ ... کاشتکار ... نشان انگشت ... ہو گا۔

(۹) وصول زر نذرانہ اور تقسیم اسناد کے زمانہ میں تحصیلدار ... ہر ... کسی ... تحصیلدار کو دورہ ... تحصیلدار کی ... جو فہرستیں ... کی کاروائی حسب ... ہو ... اور تحصیلدار کی ... بعد ... تحصیلدار ... کریں۔

(۱۰) تحصیلدار صاحبان کو لازم ہے کہ ۱۵ مارچ ۱۹۳۰ء کے ختم سے قبل رجسٹر کھتونی حسب نمونہ مرتب کرا کر ہر موضع کے مطابق کی خانہ پری کرا کر رجسٹر مکمل کرائیں اور ایک نقل رجسٹر کھتونی کی بعد اندراج مطابق دفتر اسسٹنٹ ... صدر کے پاس بھیجدیں۔

(۱۱) رجسٹر کھتونی جو تحصیلات سے مرتب ہو کر دفتر اسسٹنٹ ... صدر کے پاس ... وہ دفتر ... کے پاس بھیجنگے اور جس جس تاریخ جس جس موضع کی فہرستیں تحصیلات سے وصول ہونگی اُن فہرست کی رقوم کو اندراج رجسٹر کھتونی کے خانہ ... وصول میں دفتر اسسٹنٹ ... صدر کرائے ... اور ... کی آمدنی کا ایک گوشوارہ ... نمونہ ... کیموافق مرتب کر کے ملاحظہ کیلئے ... پیش ...

(۱۲) تحصیل میں جب رقم وصول ہونا شروع ہو تو ارسال خزانہ تک جسقدر رقم وصول ہو وہ ارسال کیساتھ علیحدہ ... درج ارسال کر کے خزانہ صدر کو بھیجدی جایا کرے۔

(۱۳) جو رقم نذرانہ تحصیل سے ارسال کیساتھ خزانہ صدر میں وصول ہو وہ ... بلکہ بطور امانت خزانہ صدر میں رکھی جاوے۔

لہٰذا حکم ہے کہ

روبکار ہذا کی ایک ایک نقل تحصیلدار صاحبان کے پاس اور ایک نقل دفتر اسسٹنٹ ... صدر کے پاس برائے تعمیل بھیجی جائے اور ایک نقل گزٹ میں شائع کیجائے۔ اور ایک نقل بتوسط اجلاس جناب صاحب فنانشل سکریٹری بہادر و دیوان صاحب صدر کی خدمت میں پیش کی جائے۔

دستخط صاحب ممبر ریونیو سکریٹری بہادر

نمونہ گوشوارہ نمبر (۳)

تاریخ	[illegible]	کل مطالبہ بوضاحت تفصیل	وصول	باقی	
۱	۲	۳	۴	۵	

نمونہ رجسٹر کٹوتی نمبر (۲)

مطالبہ

نمبر شمار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶

وصول

تاریخ	[illegible]	[illegible]	
۱	۲	۳	

نمونہ فہرست نمبر (۱)

نمبر شمار	[illegible]	نام کتاب [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] وصول شد
۱	۲	۳	۴	۵	۶

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۹ مارچ سنہ ۱۹۳۲ء

بہ سلسلہ روبکار مورخہ ۲۹ اپریل سنہ ۱۹۲۹ء امتحان وکالت کیلئے ۲۰ لغایت ۲۴ اپریل سنہ ۱۹۳۲ء تاریخیں مقرر کیجاتی ہیں - اور حسب ذیل ہدایات و احکام نافذ کیے جاتے ہیں -

الف) بمقام کمرہ واقع کچہری صدر میں جلسہ امتحان تاریخہائے مقررہ پر ہر روز ساڑھے دس بجے سے چار بجے تک ہوگا -

ب) امیدواران کو لازم ہے کہ مقررہ تاریخ کو دس بجے تک جلسہ امتحان میں حاضر ہو جائیں - اور اپنا نام فہرست حاضری میں درج کردیں - جو امیدوار جس تاریخ کو بعد دس بجے کے حاضر ہوگا اس تاریخ کے جلسہ امتحان میں شریک نہ کیا جائیگا -

ج) اسی جگہ پندرہ منٹ پر مہر شدہ کاغذات سادہ جوابات لکھنے کے لیے تقسیم کردیئے جائینگے اور ٹھیک ساڑھے دس بجے پرچہ سوال لکھوا دیا جائیگا - اور ٹھیک چار بجے پرچہ جوابات خواہ مکمل ہو یا نامکمل بلا مزید توقف کے لے لیا جائیگا -

د) ہر امیدوار کو لازم ہوگا کہ پرچہ جوابات کے شروع میں اپنا نام بقید ولدیت و سکونت واضح خط میں لکھدے بعد ازان سوال کا نمبر لکھکر اوس کا جواب تحریر کرے - ترتیب نمبران پرچہ سوال کا لحاظ ضروری نہیں ہے

ہ) مہر شدہ کاغذ سادہ جو ہر امیدوار کو جوابات لکھنے کے لیے دیا جائیگا اگر وہ کافی نہ ہو تو اور کاغذ نگران امتحان سے امیدوار مانگ سکتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ اس کاغذ کو بھی مذکورہ جوابات لکھنے کے بعد چسپاں کردے تاکہ دوسرے امیدوار کے پرچہ جوابات میں مخلوط نہ ہو جائے -

و) اگر کسی امیدوار کو کوئی ضرورت ہو تو اسکو چاہئے کہ کھڑا ہو جائے - نگران یا اونکے معاون ایسے امیدوار کے پاس جاکر دریافت کرکے حسب موقع اوسکا انتظام کردینگے -

ز) اگر کسی امیدوار کو کوئی ضرورت قوی جلسہ امتحان سے باہر جانیکی ہوگی تو نگران کسی معتبر شخص کو اوسکے ہمراہ کردینگے تاکہ وہ کسی سے گفتگو نہ کرسکے یا کسی قسم کی تحریر یا کاغذ حاصل نہ کرسکے -

ح) بنظر احتیاط یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ پرچہ سوالات امیدواران کو نقل کرادیا جائے - لہذا ہر تاریخ کو پرچہ سر بمہر لفافہ میں نگران صاحبان کے پاس بھیجا جائیگا - لفافہ کھولکر پرچہ پڑھکر اطمینان کے ساتھ امیدواران کو نقل کرادیا جائیگا - امیدواران کو چاہیے کہ پرچہ پڑھا جائے تو خوب سمجھکر اوسکو لکھتے جائیں - اور جب کل امیدوار پرچہ لکھ چکیں اور نگران صاحبان پھر ایکمرتبہ اصل پرچہ پڑھکر امیدواروں کے تحریر کیے ہوئے پرچوں سے مقابلہ کرادیں -

ط) ہر پرچہ کے نمبر مقررہ (۱۵۰) ہیں جو امیدوار ہر پرچہ کے نمبران مقررہ میں سے کم از کم نصف نمبر اور کل پرچوں کے مجموعی نمبروں میں سے کم از کم دو ثلث نمبر حاصل کریگا وہ درجہ اول میں - اور جو ہر پرچہ کے نمبروں میں سے کم از کم ایک ثلث اور کل پرچوں کے مجموعی نمبروں میں سے کم از کم نصف نمبر حاصل کریگا درجہ دوم میں - اور جو ہر پرچہ کے نمبران مقررہ میں سے کم از کم ایک ربع نمبر اور کل پرچوں کے مجموعی نمبران میں سے ایک ثلث حاصل کریگا درجہ سوم میں کامیاب سمجھا جائیگا - لیکن سند وکالت ہر امیدوار اوسی درجہ کی پائیگا جسکا مستحق ہوگا جس درجہ کی فیس شرکت امتحان اوسنے داخل کی ہے -

ی) ہر امیدوار دوسرے امیدوار سے جلسہ امتحان میں [illegible] سے جدا بٹھایا جائیگا کہ ایک دوسرے کو کسی قسم کی مدد نہ دے سکے -

ک) کوئی کاغذ یا کتاب جلسہ امتحان میں لانا یا امتحان شروع ہونیکے بعد جلسہ امتحان میں آپس میں بات کرنا یا کسی امیدوار کا دوسرے کو کسی نوعیت کی مدد دینا ممنوع ہے جو امیدوار اسکے خلاف ورزی کریگا جلسہ امتحان سے نکالدیا جائیگا -

ل) جو امیدوار اپنا پرچہ وقت مقررہ سے قبل ختم کرکے دیدیگا اوسکو اختیار ہوگا کہ جلسہ امتحان سے چلا جائے -

م) پرچہ ہائے جوابات واپس لینے کے بعد فوراً ایک لفافہ میں بند کرکے نگران صاحبان اوس پر مہر لگا دینگے اور ہمارے پاس بھیجدینگے -

ن) ہر تاریخ کو ایک فہرست امیدواران نگران صاحبان مرتب کردینگے جس پر امیدوار اپنی حاضری بقید وقت لکھیں گے اور ہر تاریخ کی فہرست اوس تاریخ کے پرچہ ہائے جوابات کے ہمراہ لفافہ میں بند کرادیجائیگی -

س) صاحب ڈسٹرکٹ سیشن جج اور جج صاحب خفیفہ نگران امتحان مقرر کیے جاتے ہیں ہر دو صاحبان اپنے اپنے پیشکاران کو اپنی معاونت کیلئے ہمراہ رکھیں گے - اور انتظام کیلئے دو دو چپراسی عدالتہائے جج اور خفیفہ کے مقرر کرادینگے -

ع) باوجودیکہ فرداً فرداً ہر امیدوار کو اطلاع دینے کی امکانی کارروائی کرنیکا انتظام کیا جاتا ہے لیکن باعتبار اشاعت گزٹ عذر اطلاع نہ پہونچنے کا عذر کسی امیدوار کا مسموع نہ ہوگا -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا کی ایک نقل گزٹ میں شائع کیجائے - اور اصل روبکار صاحب ڈسٹرکٹ سیشن جج کے پاس مرسل ہو - صاحب ڈسٹرکٹ سیشن جج کل امیدواران وکالت جو شہر میں موجود ہوں انکو طلب کرکے روبکار ہذا کو نقل کرادیں - اور جو امیدوار بیرونی ہیں [illegible] کی بذریعہ ڈاک بھیجدیں [illegible]

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر